



بہار



آیا ہے بہار کا زمانہ
کلیاں کیا کیا چٹک رہی ہیں
ہلکی ہلکی یہ اُن کی خوشبو
چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے

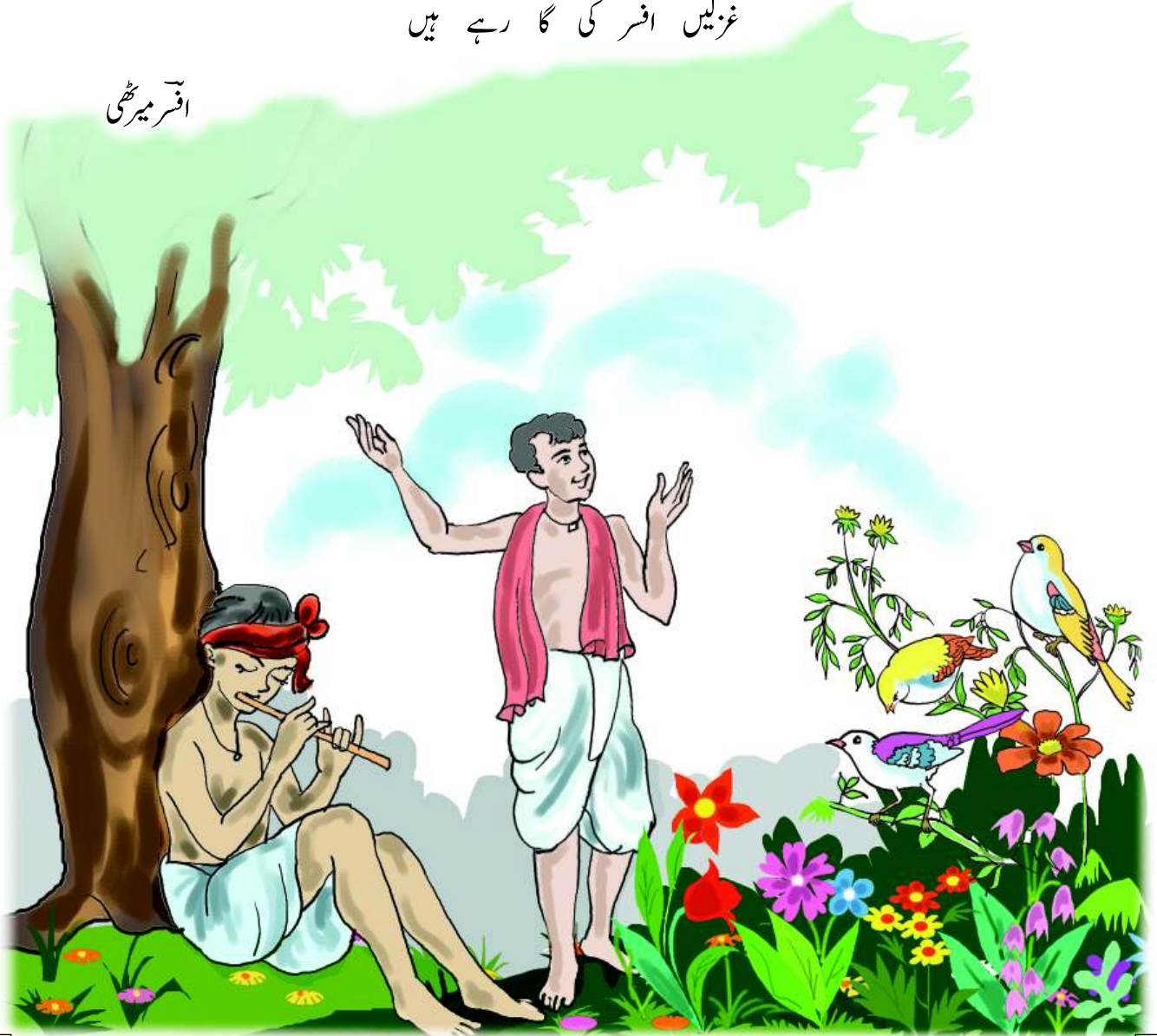
باغوں کے نکھار کا زمانہ
ساری روشیں مہک رہی ہیں
پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سُو
سُنتے ہیں پھول چمن میں سارے



کتنی راحت فزا ہوا ہے گویا جنت کا در کھلا ہے
 خوش خوش ہر ایک آدمی ہے ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے
 کیسی دل چسپ چاندنی ہے چاندنی ایک نور کی تنی ہے
 ہر دل میں امنگ کس قدر ہے سب پر ہی بہار کا اثر ہے

سڑکوں پر جو لوگ جا رہے ہیں
 غزلیں افسر کی گا رہے ہیں

افسر میرٹھی



معنی یاد کیجیے

نکھار	:	تازگی، صفائی، اُجلا پن، خوبصورتی
چمک رہی ہیں	:	کھل رہی ہیں، کلیوں کا کھلنا
روشنیں	:	روش کی جمع، کیاریوں کے درمیان کے راستے
ہر سُو	:	ہر طرف، ہر جانب
راحت فزا	:	آرام کو بڑھانے والا
بلا کی دلکشی	:	دل کو بے حد لبھانے والی
امنگ	:	جوش، دلولہ، ترنگ

سوچیے اور بتائیے۔

1. باغوں پر نکھار آنے کی کیا وجہ ہے؟
2. روشیں کیوں مہک رہی ہیں؟
3. ”جنت کا درکھلا“ ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
4. چاندنی کیسی لگ رہی ہے؟
5. سڑکوں پر جانے والے لوگ کیا گارہے ہیں؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

آیا ہے _____ کا زمانہ
 کلیاں کیا کیا _____ رہی ہیں
 چڑیاں گاتی ہیں _____ پیارے
 گویا جنت کا _____ کھلا ہے

ہر دل میں _____ کس قدر ہے
 سب پر ہی _____ کا اثر ہے
 غزلیں _____ کی گا رہے ہیں

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

نکھار چٹک مہک ہرؤ دلکشی چاندنی امنگ

مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

آیا ہے بہار کا زمانہ
 گویا جنت کا در کھلا ہے
 ہر دل میں امنگ کس قدر ہے
 باغوں کے نکھار کا زمانہ
 کتنی راحت فرا ہوا ہے
 سب پر ہی بہار کا اثر ہے

عملی کام

- اس نظم کے اُن اشعار کا مفہوم لکھیے جو آپ کو پسند ہوں۔
- اپنے پسندیدہ موسم پر پانچ جملے لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- اس نظم کے ایک مصرعے میں شاعر نے ”بلا کی دلکشی“ لفظ استعمال کیا ہے اسی طرح اس لفظ کا استعمال شدت کے طور پر کیا جاتا ہے۔ جیسے بلا کی گرمی ہے، بلا کی اُمس ہے، بلا کی آندھی ہے، بلا کا شور ہے وغیرہ۔